حضرت مسیح موعود کے حوالے سے حضرت مصلح موعود کی روایات کا تسلسل ۔ یہ روایات ہماری اصلاح کا پہلو اور نصائح اپنے اندر رکھتی ہیں

خلافت سے تعلق مضبوط کرنے کیلئے ہر احمدی ایم ٹی اے و دیگر مرکزی ویب سائٹس دیکھنے کی طرف متوجہ ہو

مرکز سے بہترین تعلق کا ذریعہ جماعتی اخبارات ہیں ۔ یہ دور رہنے والوں کو قوم سے وابستہ رکھتے ہیں ۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 مارچ 2016ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 مارچ 2016ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جو حسب معمول مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ کچھ عرصہ سے خطبات جمعہ میں، میں وہ کہاوتیں، حکایتیں یا بعض کہانیاں بیان کر رہا ہوں جو حضرت مصلح موعود نے حضرت مسیح موعود کے حوالے سے بیان فرمائیں۔ سو آج بھی ان روایتوں میں سے کچھ بیان کروں گا۔ یہ صرف کہانیاں ہی نہیں بلکہ بعض حقیقی واقعات بھی ہیں جو ہمارے لئے سبق آموز نصائح ہیں اور بعض جگہ بعض باتوں کی طرف توجہ دلاتے ہیں اور اصلاح کا پہلو ہمارے سامنے پیش فرما دیتے ہیں۔ کمہارن اور مالن کا ایک قصہ بیان کر کے قادیان میں دو آدمیوں کے آپس کے اختلاف اور عدالت میں نالش کرنے کے بعد حضرت مسیح موعود کی خدمت میں دعا کی درخواست پر حضرت اقدس نے فرمایا کہ دونوں میرے مرید ہیں اور ان سے تعلق بھی ہے۔ کس کے لئے دعا کروں کہ وہ ہارے اور وہ جیتے۔ میں تو یہی دعا کرتا ہوں کہ جو سچا ہے وہ جیت جائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آجکل بھی جب احمدی ایک دوسرے پر قضاء یا عدالت میں کیس کرتے ہیں تو دعا کے لئے بھی ساتھ لکھ دیتے ہیں۔ فرمایا کہ انصاف کے لئے عدالتوں میں جانا اور مقدمہ بازی جائز تو ہے مگر جو فیصلے دوستوں میں، ثالثی طور پر حل بیٹھ کر ہو سکتے ہوں، ان کے لئے عدالتوں میں نہیں جانا چاہئے اور نہ ڈھٹائی دکھانی چاہئے اور نہ ایسے موقعوں پر امام وقت کو لکھ کر اسے امتحان میں ڈالنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ پھر ایک بات کی طرف اللہ تعالیٰ نے ہمیں توجہ دلائی ہے کہ والدین کی عزت و احترام کرنا چاہئے، ان کی اطاعت اور ان کے حقوق ادا کرنے چاہئیں۔ اس بارہ میں بھی ایک واقعہ بیان فرمایا۔ فرمایا لوگ بعض علماء یا مقررین کی تقاریر صرف وقتی حظ اٹھانے کے لئے عادتاً سنتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مجلسوں میں صرف اس لئے نہ آؤ کہ فلاں مقرر اچھا ہے، اس کی تقریر سننی ہے بلکہ یہ دیکھو کہ اس مجلس میں کیا ذکر ہو رہا ہے اور اس سے کیا فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح بعض مقررین بھی جو صرف عارضی جذباتی کیفیت پیدا کرنے کے لئے زوردار تقریر کرنے کی کوشش کرتے ہیں، یہ بھی درست نہیں۔ اس پر حضور انور نے ایک دیہاتی کا مجلس میں آ کر تقریر سننے کا ایک واقعہ بیان فرمایا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ قرآن کریم پر غور اور تدبر کرنا چاہئے۔ قرآن کریم سے ہی علم و معرفت کے نکتے تلاش کرنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ حضور انور نے علم اور عمل کے متعلق رنجیت سنگھ کا ایک واقعہ سنایا اور فرمایا کہ علم کے ساتھ عملی تجربہ بھی ضروری ہے۔ فرمایا کہ جماعتی معاملات میں افراد کبھی ترقی نہیں کر سکتے بلکہ زندہ نہیں رہ سکتے جب تک ان کا جڑ سے تعلق نہ ہو اور اس زمانے میں یہ تعلق پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ اخبارات ہیں۔ اخبارات دور رہنے والوں کو قوم سے وابستہ رکھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود ہمیشہ فرمایا کرتے تھے کہ الحکم اور البدر ہمارے دو بازو ہیں۔ حضور انور نے ایک احمدی ٹانگے والے کا اخبار کے ذریعہ دعوت الی اللہ کرنے کا ایک واقعہ بیان فرمایا۔ فرمایا کہ اس زمانے میں تو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے اور بھی آسانی پیدا کر دی ہے کہ ایم ٹی اے کی نعمت سے نوازا ہے اس لئے ہر احمدی کو اپنی تربیت اور خلافت سے مضبوط تعلق پیدا کرنے کیلئے ایم ٹی اے کے پروگرام مزید دیکھنے چاہئیں۔ اور دعوت الی اللہ کے لئے ایم ٹی اے پر جو ویب سائٹ پروگرام ہیں وہ بھی دوسروں کو بتانے چاہئیں، دوستوں کو ان کا تعارف کروانا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایسے لوگوں کے ساتھ تعلق بنانے کی کوشش کرنی چاہئے جن کی دینی حالت اچھی ہو، نمازوں میں باقاعدہ ہوں، اس حوالے سے میں خاص طور پر ربوہ اور قادیان کے احمدیوں کو توجہ دلانی چاہتا ہوں جہاں تھوڑی سی جگہ پر احمدیوں کی بڑی تعداد ہے اور بیوت الذکر بھی تھوڑے تھوڑے فاصلے پر ہیں کہ بیوت الذکر کو آباد کریں۔ ایسے لوگ جو نظام جماعت کے بارے میں غلط خیالات رکھتے ہیں ان سے بھی بچنے کی کوشش کریں۔ فرمایا ایک شخص نے حضرت مسیح موعود کی مجلس میں آ کر معجزہ دکھانے کا مطالبہ کیا تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ مداری نہیں وہ کوئی تماشا نہیں دکھاتا بلکہ اس کا ہر کام حکمت سے پُر ہوتا ہے۔ حضور انور نے تحریک جدید پر اعتراض کا جواب دیا اور پھر فرمایا کہ جماعت کی ترقی کے لئے ذمہ دار افراد کو مسلسل اور پیچھے پڑ کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں ایک فقیر کے مانگنے کے طریق کی مثال بیان فرمائی اور پھر فرمایا اچھے یا برے نتائج کا دار و مدار ہمارے کاموں پر ہوتا ہے۔ کوشش کرنی چاہئے کہ ہر کام کے نتائج کسی معین صورت میں ہمارے سامنے آ سکیں۔ روحانیت کے حصول اور خدا تعالیٰ کے قرب اور دعاؤں کی قبولیت کیلئے اپنے طریق عمل کو دیکھنا چاہئے۔ اپنی اصلاح کرنے کی ضرورت ہے، اپنی عبادتوں کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ انسان کو چاہئے کہ خرگدا بنے اور خدا تعالیٰ سے مانگتا چلا جائے۔ مگر تدبیر بھی دعا کے ساتھ ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ حضور انور نے آخر پر مکرم قمر الضیاء صاحب آف کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ کی راہ مولیٰ میں قربانی پر ان کا ذکر خیر کیا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔